مسنون

مناجات

شائع کردہ

شعبہ دعوت وتربیت

تنظیم اسلامی

مرکزی دفتر: 67-A علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

فون: 36366638 ,36293939 فیکس 36271241

www.tanzeem.org

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًا﴾

”اے اللہ! میرے حساب کو آسان فرمادے۔“ (مستدرک حاکم، مسند احمد)

☆ ﴿يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِيْنِكَ﴾

”اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔“

(ترمذی، مسند احمد، مستدرک حاکم)

☆ ﴿يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِكَ﴾

”اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔“

(مسلم، مسند احمد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ﴾

”اے اللہ! تو معاف کرنے، کرم کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، سو میرے گناہ معاف فرمادے۔“ (ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی﴾

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، عفت اور (لوگوں سے) بے پرواہی مانگتا ہوں۔“ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، مسند احمد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا﴾

”اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔“ (مشکوٰۃ)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ﴾

”اے اللہ! میری کفایت کر اپنے حلال کردہ کے ساتھ، اپنے حرام کردہ سے (بچا کر) میری کفایت کر اور مجھے اپنے فضل سے اپنے سوا ہر کسی سے بے پرواہ کردے۔“

(ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَ عَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا﴾

''اے اللہ! جو تو نے مجھے سکھایا ہے اس کے ساتھ مجھے نفع دے اور مجھے سکھا جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ کر۔'' (ابن ماجہ)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ﴾

''اے اللہ! مجھ کو مسکین کر کے زندہ رکھ اور مسکینی ہی میں مار اور مسکینوں کی جماعت میں اٹھا۔'' (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا﴾

''اے اللہ! میرے نفس کو اُس کی پرہیزگاری عطا کر اور اس کو پاکیزگی عطا کر۔ تو ہی اس کا بہترین پاک کرنے والا ہے تو اس کا کارساز اور مولیٰ ہے۔''

(مسلم، نسائی، مسند احمد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَآئِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ﴾

''اے اللہ! جو چیز تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اس میں مجھے قناعت اور برکت دے اور ہر غائب ہونے والی چیز پر بھلائی کے ساتھ میرا نگہبان اور محافظ ہو۔''

(مستدرک حاکم)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ﴾

''اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور ہر اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔'' (ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ﴾

''اے اللہ! سب کاموں میں ہمارا انجام اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔'' (مستدرک حاکم)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ﴾

''الٰہی معاف کر دے میرے تمام گناہ، اگلے بھی، پچھلے بھی، پوشیدہ بھی اور علانیہ بھی اور معاف کر دے میری تمام زیادتیاں اور میری وہ تمام خطائیں جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔'' (فتح الباری)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمِ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ﴾

''اے اللہ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں تیری رحمت کے اسباب، تیری مغفرت کے وسائل، ہر طرح کے گناہوں سے بچاؤ کی تدبیر اور ہر نیکی سے پورا نفع اٹھانے کی توفیق اور ہم جنت کے حصول اور دوزخ سے نجات کے طلب گار ہیں۔''

(مسلم، ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ هَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَخَطَايَايَ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ﴾

''اے اللہ! میری خطا، میری نادانی اور میرے کام میں میری زیادتی اور (وہ گناہ) جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (ان سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! مجھ کو ہنسی (مذاق) میں سے کئے ہوئے میرے گناہ اور قصداً کئے ہوئے اور بھول کر کئے ہوئے اور جان کر کئے ہوئے (سب) بخش دے اور یہ سب عیب میرے اندر ہیں۔'' (بخاری)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ﴾

''اے میرے اللہ! بے شک میں تجھ سے، تمام بھلائیاں جلد ملنے والی (دنیا کی) اور دیر سے ملنے والی (آخرت کی) جن کو میں جانتا ہوں اس میں سے اور جن کو میں نہیں جانتا (سب) مانگتا ہوں اور جلد ملنے والی (دنیا کی) اور دیر سے ملنے والی (آخرت کی) تمام برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔''
(ابن ماجہ، مسند احمد، صحیح ابن حبان)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَیْتَهٗ لِیْ خَیْرًا﴾

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت اور ہر وہ بات یا عمل جو جنت کے قریب کر دے، مانگتا ہوں۔ اور دوزخ سے، ہر اس بات یا عمل سے جو دوزخ کے قریب کرے اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے ہر اُس فیصلے کا سوال کرتا ہوں جو تقدیر کو میرے حق میں بہتر بنا دے۔'' (حاکم، ابن ماجہ، صحیح ابن حبان)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ﴾

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں، جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔'' (بخاری)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ، اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا

لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ﴾

''اے اللہ! مجھ کو اپنی محبت عطا کر اور اس شخص کی محبت دے جس کی محبت مجھے تیرے نزدیک ہونے میں فائدہ دے۔ اے اللہ! جو تو نے مجھے عطا کیا ہے، جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو میرے ان کاموں کے لئے قوت کا سبب بنا دے، جن سے تو محبت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جو تو نے مجھ سے لے لیا ہے، جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو میرے ان کاموں کے لئے فراغت کا باعث بنا جس سے تو محبت کرتا ہے۔'' (ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ﴾

''اے اللہ! تو میرے دین کو سنوار دے جو میرے کام کی حفاظت کرنے والا ہے اور میری دنیا سنوار دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت سنوار دے جہاں میں نے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو بھلائی کی زیادتی کا سبب اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب بنا دے۔'' (مسلم)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ﴾

''اے اللہ! ہمارے دِلوں میں اُلفت ڈال دے اور ہماری اصلاح کر اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور ہمیں گناہوں کے اندھیروں سے ہدایت کی روشنی کی طرف نجات دے اور ہمیں ظاہر اور چھپے ہوئے گناہوں سے بچا اور ہمارے لئے ہماری سماعتوں، ہماری بینائیوں، ہمارے دلوں، ہماری بیویوں اور ہماری اولاد میں برکت دے اور

ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔''
(حاکم، ابوداؤد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ﴾

''اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ مجھے تمام معاملاتِ خیر میں ثابت قدمی عطا فرما اور ہدایت اور راست روی پر مضبوطی سے جمے رہنے کی قوت عطا فرما اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی نعمتوں پر شکر گزاری کی توفیق اور اپنی عبادت بہترین طریقے سے کرنے کی صلاحیت عطا فرما اور تجھ سے مانگتا ہوں قلبِ سلیم اور سچ بولنے والی زبان اور ہر وہ خیر مانگتا ہوں جسے تو جانتا اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جو تیرے علم میں ہے اور میرے جو گناہ تیرے علم میں ہیں، میں ان کی معافی کا خواستگار ہوں۔ بے شک تو ہی ہر غیب کا جاننے والا ہے۔'' (مسند احمد، نسائی، ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ﴾

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کے ساتھ ہے میں سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لئے پسند کیا یا اپنی کتاب میں تو نے اتارا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا

ہے یا اپنے علم غیب میں تو نے اسے اختیار کر رکھا ہے۔ یہ کہ تو قران کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنا دے اور میرے رنج و غم کو اور میری پریشانیوں کو دور کرنے کا ذریعہ بنا دے۔'' (بخاری، ترمذی، نسائی، مسند احمد)

☆ ﴿رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْكُرْ لِیْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی اِلَیَّ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ، رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا اِلَیْكَ مُخْبِتًا اَوَّاهًا مُّنِیْبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ﴾

''اے اللہ! میری مدد فرما اور میرے خلاف میرے دشمنوں کی مدد نہ کر اور مجھے غلبہ دے اور میرے دشمنوں کو مجھ پر غلبہ نہ دے اور میرے لئے تدبیر کر اور میرے نقصان پر ان کے لئے تدبیر نہ کر اور ہدایت کو میرے لئے آسان کر دے اور کر اس کے خلاف میری مدد جو مجھ پر ظلم کرے۔ اے میرے رب! بنا دے مجھ کو کہ میں تیرا بہت شکر کرنے والا، تیرا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، تجھ سے بہت ڈرنے والا، تیری بہت اطاعت کرنے والا، تیرے لئے عاجزی کرنے والا، گڑگڑانے والا، رجوع کرنے والا ہو جاؤں، اے میرے رب! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو، اور میری دعا قبول کر اور میری دلیل ثابت رکھ اور میرے دل کو ہدایت دے۔ اور میری زبان سیدھی رکھ اور میرے دل سے کینہ کو نکال دے۔'' (ابوداؤد، مسند احمد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ﴾

”اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! ہمارے اور ہر شے کے رب! دانے اور گھٹلی کو پھاڑنے والے! توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ! تو ہی اوّل ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔“ (مسلم)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّاتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا﴾

”اے اللہ! تو ہمیں اپنا ایسا خوف عطا فرما جو ہمارے درمیان اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت عنایت فرما جو ہمیں تیری جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین جس سے تو ہماری دنیا کی مصیبتوں کو آسان کر دے اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے تو ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوتوں سے ہمیں فائدہ پہنچا اور ہر ایک کو ہمارا وارث بنا۔ اور ہمارا انتقام ہمارے ظالموں پر مقرر فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں مصیبت نہ ڈال اور دنیا کو ہمارے لئے بڑے غم کی چیز نہ بنا اور نہ ہمارے انتہائی علم کا ذریعہ بنا اور نہ کسی ایسے (انسان یا فرشتے) کو ہم پر مسلط فرما جو ہمارے حال پر رحم نہ کرے۔“ (حاکم، نسائی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا

لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ، وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ، وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ﴾

”اے اللہ! تو اپنے علمِ غیب کی برکت سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے جو تیری مخلوق پر ہے مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تو جانتا ہے کہ میرے لئے زندہ رہنا بہتر ہے اور مجھے موت دے جب تک کہ تو جانتا ہے کہ میرے لئے موت بہتر ہے۔ اے اللہ! میں ظاہر اور باطن میں تیرا خوف چاہتا ہوں اور خوشی اور غصے کے وقت حق بات کہنے کی توفیق چاہتا ہوں اور غنی اور محتاجی میں میانہ روی چاہتا ہوں اور نہ ختم ہونے والی نعمت مانگتا ہوں اور نہ قطع ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور تقدیر کے فیصلے کے بعد اس پر راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد اچھے عیش کا طالب ہوں اور تیرے چہرۂ نور کو دیکھنے کی لذت کا آرزومند ہوں اور بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو نقصان پہنچائے تیری ملاقات کا شائق ہوں اور بغیر کسی ایسے فتنہ کے جو گمراہ کر دے۔ اے اللہ! تو ہم کو ایمان کی زینت سے مزین کر دے اور ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں کا رہنما دے۔“ (نسائی، مسند احمد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَآءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ، وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ، وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَاتِيْ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ، وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ، وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ، وَاٰخِرَهٗ، وَظَاهِرَهٗ، وَبَاطِنَهٗ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْن۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ ، وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیْ ، وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ فِیْ نَفْسِیْ ، وَفِیْ سَمْعِیْ، وَفِیْ مَحْیَایَ، وَفِیْ مَمَاتِیْ، وَفِیْ عَمَلِیْ، وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن﴾

’’اے اللہ! بے شک میں تجھ سے بہترین سوال کرتا ہوں اور بہترین دعا اور بہترین موت مانگتا ہوں اور مجھ کو ثابت رکھ (اسلام پر) اور میرے اعمال وزنی کر اور میرا ایمان ثابت رکھ اور میرا درجہ بلند کر اور میری نماز قبول کر اور میری خطائیں بخش دے اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجے مانگتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے بھلائی کے آغاز اور اس کے اختتام اور جامع بھلائیاں اور بھلائی کا اول اور آخر، ظاہر اور باطن اور جنت کے بلند درجے مانگتا ہوں (الٰہی قبول کر)۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ذکر کو بلند کر دے اور میرے گناہوں کا بوجھ اتار دے۔ میرے حال کی اصلاح کر دے اور میرے دل کو پاک کر دے اور میری شرمگاہ کو محفوظ رکھ اور میرے دل کو منور کر دے اور میرے گناہ بخش دے اور جنت کے بلند درجے کا سوال کرتا ہوں۔ (الٰہی قبول فرما) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میرے نفس میں اور میری سماعت میں اور میری نگاہ میں اور میری روح میں اور میری تخلیق میں اور میرے اخلاق میں اور میرے اہل وعیال میں اور میری زندگانی میں اور میرے مرنے میں اور میرے عمل میں برکت دے اور تو میری نیکیاں قبول کر اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجے مانگتا ہوں۔‘‘ (مستدرک حاکم)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

’’اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے ہر اُس چیز کی بھلائی مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی ﷺ نے مانگی اور ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی، اور اے اللہ! تو ہی ہے جس سے مدد مانگی جا سکتی ہے اور تیرے ہی ذمہ حق پہنچانا ہے اور اللہ تعالیٰ کی (مدد کے) بغیر گناہوں سے پھرنے کی طاقت اور (عبادت کی) قوت حاصل نہیں ہو سکتی۔‘‘ (ترمذی، حاکم، احمد، ابن ماجہ)

دعوات استعاذہ

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ﴾

’’اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُن اعمال کے شر سے جو میں نے کئے اور اُن اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کئے۔‘‘ (مسلم)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكِرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ﴾

’’اے اللہ! بے شک میں برے اخلاق، برے اعمال، بری خواہشوں اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔‘‘ (ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ﴾

’’اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص، جذام اور پاگل پن اور سب خراب بیماریوں سے۔‘‘ (ابوداؤد، نسائی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ﴾

’’اے اللہ! بے شک میں محتاجی سے، رزق کی کمی اور ذلت سے، تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔‘‘ (نسائی، ابوداؤد، مسند احمد)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشِّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ﴾

’’اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت سے، بدبختی پا لینے سے،

بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔'' (بخاری، مسلم، نسائی)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ﴾

''اے اللہ! بے شک میں تیری نعمتوں کے زوال سے اور تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے اور تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (مسلم، نسائی)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ﴾

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک اور فاقہ سے، وہ بڑا تکلیف دہ رفیقِ خواب ہے اور خیانت کے جرم سے، وہ بہت بری ہمراز ہے۔''

(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ﴾

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے اور کم ہمتی سے اور کاہلی و بزدلی سے اور بخیلی و کنجوسی اور قرضہ کے بار سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔'' (بخاری)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ﴾

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے اپنی نگاہ کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے قلب کے شر سے اور اپنے مادۂ شہوت کے شر سے۔''

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا﴾

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دِل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔''

(مسلم، ترمذی، نسائی)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ﴾

''اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔'' (بخاری و مسلم)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ﴾

''اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضا مندی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری سزا سے معافی کی پناہ لیتا ہوں، اور تیری پکڑ سے بس تیری ہی پناہ لیتا ہوں۔ میں تیری ثنا و صفت پوری طرح بیان نہیں کر سکتا (بس یہی کہہ سکتا ہوں) کہ تو ویسا ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ذات اقدس کے بارے میں بتلایا ہے۔'' (مسلم)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ﴾

''اے اللہ! میں ہر فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی اور بزدلی اور بخل سے قرض کے غالب آ جانے سے اور لوگوں کے مسلط ہو جانے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

(مشکوٰۃ، ابوداؤد)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدَمِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَ مِنَ الْغَرَقِ وَ الْحَرَقِ وَ الْهَرَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا﴾

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں (اپنے اوپر کسی عمارت وغیرہ کے) ڈھے جانے

سے، اور (کسی بلندی سے) گر پڑنے سے، اور ڈوب جانے سے، اور آگ میں جل جانے سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے وسوسوں میں مبتلا کر دے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں اِس سے کہ میں میدان جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا مروں، اور پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی زہریلے جانور کے ڈسنے سے مجھے موت آئے'' (ابوداؤد، نسائی)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَ زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا﴾

''اے میرے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کم ہمتی سے اور سستی و کاہلی سے اور بزدلی سے اور بخیلی و کنجوسی سے اور انتہائی درجے کے بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے۔ اے میرے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرمادے اور اُس کا تزکیہ فرما کے اس کو مصفّٰی بنا دے، تو ہی سب سے اچھا تزکیہ فرمانے والا ہے، تو ہی اس کا والی اور مولیٰ ہے۔ اے میرے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اُس علم سے جو نفع مند نہ ہو، اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور اس (ہوسناک) نفس سے جس کو سیری نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو'' (مسلم)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَدَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ۔﴾

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، قرض اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، سختی اور غفلت سے، مفلسی، ذِلّت اور ناداری سے اور میں پناہ مانگتا ہوں

محتاجی، کفر، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے اور بری شہرت اور دکھاوے سے اور میں بہرے پن سے اور گونگا ہونے سے اور پاگل پن، کوڑھ اور برص سے اور تمام بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (مستدرک حاکم)

☆—☆—☆